

# شَجَرۂ



قادیانیہ رضویہ ضیائیہ عثمانیہ



حزب اہل حق



حزب اہل حق



شیخ طریقت دایمہ اہلسنت، ہائی دعوت اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوالفضل

محمد الیاس عثمانی قادیانی رضوی

تسلیم شدہ  
مکتبہ اسلامیہ



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ آمَنَّا بِكَ يَا أَعَزُّ دُاعِيٍّ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِحَسْبِ الْعِزَّةِ الْوَثْقَانِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

## کتاب پڑھنے کی دعا

وہی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دعا پڑھ لیجئے  
اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَانْشُرْ  
عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم پر علم و حکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رحمت نازل فرما!

اے عظمت اور بزرگی والے!

(مُسْتَشْفَرُ ج ۱ ص ۴۰ داوالفکر بیروت)



۱۳ شوال المکرمہ ۱۴۲۸ھ

(اول آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

## شَجَرَةُ عَطَارِيَةٍ

نام رسالہ:

پہلی بار: محرم الحرام ۱۴۳۰ھ، نومبر ۲۰۱۳ء تعداد: ۱۵۰۰۰۰ (ڈیڑھ لاکھ)

ناشر: مکتبۃ المدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی۔

مدنی التجا: کسی اور کو یہ رسالہ چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

## کتاب کے خریدار متوجہ ہوں

کتاب کی طباعت میں نمایاں خرابی ہو یا صفحات کم ہوں یا اسٹنک میں آگے پیچھے ہو گئے ہوں تو مکتبۃ المدینہ سے رجوع فرمائیے۔



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ  
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

## دُرود شریف کی فضیلت

امیر المؤمنین، حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: بے شک دُعا زمین و آسمان کے درمیان ٹھہری رہتی ہے اور اس سے کوئی چیز اُوپر کی طرف نہیں جاتی جب تک تم اپنے نبی اکرم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَاٰلہٖ وَسَلَّم پر دُرودِ پاک نہ پڑھ لو۔

(ترمذی ج ۲ ص ۲۸ حدیث ۴۸۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

# بِسْمِ اللّٰهِ کے سات حُرُوف کی نسبت سے شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ پڑھنے کے آمدنی پھول

**1** شجرہ عالیہ قادریہ کے اُوراد وغیرہ پڑھنے کی ہر اُس اسلامی بھائی اور اسلامی بہن کو اجازت ہے جو سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ میں داخل ہے۔

**2** شجرہ شریف میں دیئے ہوئے تمام اُوراد و وظائف کے ہر حرف کو اس کے دُرست مخرج کے ساتھ ادا کرنا لازمی ہے۔<sup>۱</sup>

مدینہ

۱: اس مسئلے کی تفصیل دعوت اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب،

بہار شریعت جلد 1 صفحہ 557 پر ملاحظہ کیجئے۔ سب مدینہ غُفّی غُہ

**3** اَلَف اور ع۔ س اور ص۔ ہ اور ح وغیرہ وغیرہ  
 میں جو لازمی فَرْق نہیں کر سکتا یہاں تک کہ معنی تبدیل  
 ہو جاتے ہوں اُسے یہ اُوراد پڑھنے کی اجازت نہیں  
 اور خبردار! غلط پڑھنے کی صورت میں نقصان کا اندیشہ  
 ہے۔ لہذا ان اُوراد وغیرہ کو کسی صحیح قرآن جاننے والے  
 سُنی قاری یا سُنی عالم کو سناد دیجئے۔

**4** شجرہ شریف میں جن اُوراد کیلئے ترتیب وار پڑھنا  
 لکھا ہے اُن کو بالترتیب پڑھیں گے تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ  
 بَرَکتیں زیادہ ملیں گی۔

**5** اپنے لئے اُتنے ہی اُوراد مُنتخب کیجئے جتنے

آپ نبھاسکیں۔

6 آؤراد کے ترجمے پڑھنا ضروری نہیں۔

7 ہر وُرد کے اوّل و آخر ایک بار دُرود شریف

پڑھئے، ہاں ایک نشست میں اگر زیادہ آؤراد پڑھیں  
تو اختیار ہے کہ ابتداءً ایک بار اور تمام آؤراد ختم کرنے

کے بعد ایک بار دُرود شریف پڑھ لیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دنِ یارات میں کسی بھی ایک وقت زانہ پڑھئے

1 اَسْتَغْفِرُ اللہَ الْعَظِیْمَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہٗ ط 70 بار۔

2 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ 166 بار۔

3 مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

3 بار۔ 4 کوئی سا بھی دُرود شریف 111 بار۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

## پنج گانہ نماز کے بعد کسے سأت اوراد

1 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۖ لَا

لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۵۴﴾

دینہ

۱: ترجمہ کنز الایمان: اور سورج اور چاند اور تاروں کو بنایا سب اس کے حکم کے دبے ہوئے، سن لو اسی کے ہاتھ ہے پیدا کرنا اور حکم دینا، بڑی برکت والا ہے اللہ رب سارے جہان کا۔  
(پ ۸، اعراف: ۵۴)

2 گِرْدِ مَنْ وَگِرْدِ خانَهُ مَنْ وَگِرْدِ زَنْ

وَفَرَزَنْدَانِ مَنْ وَگِرْدِ مالِ وَدَوُشْتَانِ مَنْ  
حِصَارِ حِفَاطَتِ تُو شَوَدْ وَتُونِگَهْدَارِ باشی۔<sup>1</sup>

3 گُزشتہ دونوں اعمال ترتیب وار ایک ایک بار  
پڑھنے کے بعد اب تیسرا عمل اس نماز کے لئے مقرر  
کردہ پنچ گنج قادریہ کا ورد پڑھے اور ہر وقت کے  
پنچ گنج کے عمل کے بعد اگر 72 بار **یَا بَاسِطُ** بھی پڑھ

مدینہ

1: (یا اللہ عَزَّوَجَلَّ!) میرے آس پاس اور میرے گھر کے آس پاس  
اور میرے بچوں اور بیوی کے آس پاس اور میرے مال اور احباب کے  
آس پاس حفاظت کا حصار ہو اور تو محافظ و نگہبان ہو۔

۷

لیا کریں تو زیادہ بہتر ہے۔

## پنج کچھ قادرِ سہ

سب سو سو بار (اول و آخر تین تین بار دُرود شریف) کے ساتھ پڑھئے۔  
اسے ہمیشہ پڑھنے سے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دین و دنیا کی  
بے شمار برکتیں ظاہر ہوں گی۔ ہر اسم پیش (۱) کے ساتھ پڑھنا ہے۔

بعد نماز فجر: **يَا عَزِيزُ يَا اَللّٰهُ**

بعد نماز ظہر: **يَا كَرِيْمُ يَا اَللّٰهُ**

بعد نماز عصر: **يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ**

بعد نماز مغرب: **يَا سَتَّارُ يَا اَللّٰهُ**

بعد نماز عشاء: **يَا غَفَّارُ يَا اَللّٰهُ**

پنج وقتہ نمازوں کی سُنن و نوافل سے فراغت کے بعد ذیل کے اُوراد پڑھ لیجئے، سہولت کے لیے نمبر ضرور دیئے ہیں مگر ان میں ترتیب شرط نہیں ہے۔

4 ”آیۃ الْکُرْسِ“ ایک ایک بار پڑھنے والا

مرتے ہی داخلِ جَنّت ہو۔<sup>۱</sup>

5 اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ

الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ<sup>۲</sup> تین تین بار پڑھئے، فضیلت:

پڑھنے والے کے گناہ معاف ہوں اگرچہ وہ

دینہ

۱: شُعَبُ الْإِيْمَان ج ۲ ص ۴۵۸ حدیث ۲۳۹۵

۲: ترجمہ: میں اللہ عَزَّوَجَلَّ سے مُعافی مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔



میدانِ جہاد سے بھاگا ہوا ہو۔

6 تسبیحِ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا: **سُبْحَنَ اللّٰہ 33**

بار، **الْحَمْدُ لِلّٰہ 33** بار، **اللّٰہُ اَكْبَرُ 33** بار یہ 99

ہوئے، آخر میں **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَہُ ط**

**لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط**

ایک بار پڑھ کر 100 کا عدد پورا کر لے۔ فضیلت:

پڑھنے والے کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ

سُمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔<sup>۳</sup>

مدینہ

۱: مُصَنَّفُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ ج ۲ ص ۱۵۴ رقم ۳۲۰۱ ۲: ترجمہ: اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ

کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا و یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کا مُلک ہے،

اُسی کی حمد ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۳: مسلم ص ۳۰۱ حدیث ۵۹۷

ہر نماز کے بعد پیشانی کے اگلے حصے پر ہاتھ رکھ کر پڑھئے: بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

الرَّحِیْمُ ط اللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ ط ۱

(پڑھنے کے بعد ہاتھ کھینچ کر پیشانی تک لائے) فضیلت:

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ہر غم و پریشانی سے بچیں گے۔ ۲

میرے آقا اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا شاہ احمد

رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن نے مذکورہ دُعا کے آخر میں مزید

ان الفاظ کا اضافہ فرمایا ہے: وَعَنْ اَهْلِ السُّنَّةِ ۳

۱۔ دینہ

۱۔ ترجمہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے میں شروع کرتا ہوں جس کے سوا کوئی

معبود نہیں وہ رحمن و رحیم ہے۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھ سے غم و ملال دور فرما۔

۳۔ ایضاً ص ۲۴

۲۔ الوظیفۃ الکریمہ ص ۲۳

۱۱

(یعنی اور اہلسنت سے) (لہذا وَالْحَزْنَ کے بعد وَعَنْ

أَهْلِ السُّنَّةِ ملا لیجئے)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صُبح و شام پڑھنے کی پہلے ”صُبح“ اور ”شام“ کی  
کے 10 اَعْمَال تعریف ذہن نشین فرمالیجئے۔

آدھی رات ڈھلے سے سورج کی پہلی کرن چمکنے تک  
”صُبح“ ہے۔ اس سارے وقفے میں جو کچھ پڑھا  
جائے اسے صُبح میں پڑھنا کہیں گے اور دوپہر ڈھلے  
(یعنی ابتدائے وقت ظہر) سے لیکر غروب آفتاب تک  
شام ہے۔ اس پورے وقفے میں جو کچھ پڑھا جائے

اسے شام میں پڑھنا کہیں گے۔ ہر صُبح اور شام ذیل میں  
دیئے ہوئے اعمال (پڑھنے میں نمبروں کی ترتیب کی کوئی قید  
نہیں) پڑھ لینے کے بے شمار فوائد ہیں:

**1** تینوں قُل تین تین بار پڑھئے۔ فضیلت: پڑھنے  
والے کیلئے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ہر بلا سے محفوظی ہے۔  
صُبح پڑھے تو شام تک اور شام پڑھیں تو صُبح تک۔

**2** اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ

شَرِّ مَا خَلَقَ ط تین تین بار پڑھئے۔ فضیلت: سانپ،

دینہ

۱: سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس ۲: الوظیفۃ الکریمہ ص ۱۳  
۳: میں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے کامل کلمات کے واسطے سے ساری مخلوق کے شر  
سے پناہ مانگتا ہوں۔

چھو وغیرہ مُوزِیَّات سے پناہ حاصل ہو۔<sup>۱</sup>

③ فَسُبْحَنَ اللّٰهُ حِیْنَ تُسَوِّنَ وَحِیْنَ  
تُصْبِحُونَ ④ وَلَهُ الْحَدُّ فِي السَّلَوتِ  
وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِیْنَ تُظْهِرُونَ ⑤  
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ  
مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا  
وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ⑥

ایک ایک بار پڑھئے۔

مدینہ

۱۔: الوظيفۃ الکریمہ ص ۱۴۔ ۲۔ ترجمہ کنز الایمان: تو اللہ کی پاکی بولو جب شام کرو اور جب صبح ہو اور اسی کی تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں اور کچھ دن رہے اور جب تمہیں دو پہر ہو۔ وہ زندہ کو نکالتا ہے مُردے سے اور مُردے کو نکالتا ہے زندہ سے اور زمین کو چلاتا ہے اُس کے مُرے پیچھے، اور یونہی تم نکالے جاؤ گے۔ (پ ۱۲، الروم: ۱۷-۱۹)

فضیلت: جس کسی دن سب وظائف رہ جائیں تو یہ تنہا اُن سب کی جگہ کافی ہے نیز رات دن کے ہر نقصان کی تلافی ہے۔<sup>۱</sup>

**4 اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ط**

تین تین بار، پھر سورۃ الحشر کی آخری تین

آیات یعنی **هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ** تا ختم سورہ

پڑھئے۔ ایک بار، فضیلت: صُبح پڑھے تو شام تک ستر

ہزار فرشتے اُس کیلئے استغفار کریں اور اس دن مرے تو

شہید ہو اور شام کو پڑھے تو صُبح تک یہی فضیلت ہے۔<sup>۳</sup>

مدینہ

**۱:** الوظیفۃ الکریمہ ص ۱۶ ط: میں سننے والے، جاننے والے اللہ عزوجل کی

پناہ مانگتا ہوں مردود شیطان سے۔

**۳:** ایضاً ص ۱۷، ترمذی ج ۴ ص ۴۲۳ حدیث ۲۹۳۱

5 اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نُّشْرِكَ بِكَ

شَيْئًا نَعْلَمُهُ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهُ ط<sup>۱</sup>

تین تین بار پڑھئے۔ فضیلت: اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ پڑھنے والے کا خاتمہ ایمان پر ہو۔ ط<sup>۲</sup>

6 بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ

وَوَلْدِیْ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ ط<sup>۳</sup> تین تین بار پڑھئے۔

دینہ

۱: اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس بات سے کہ کسی شے کو تیرا شریک بنائیں جان بوجھ کر اور ہم بخشش مانگتے ہیں تجھ سے اس (شرک) کی جس کو ہم نہیں جانتے۔ ط<sup>۲</sup>: الوظیفۃ الکریمہ ص ۱۷ ط<sup>۳</sup>: اللّٰہ تَعَالٰی کے نام کی بَرَکَت سے میرے دین، جان، اولاد اور اہل و مال کی حفاظت ہو۔

فضیلت: پڑھنے والے کے دین، ایمان، جان، مال،  
بچے سب محفوظ رہیں۔ (اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ)

7 بِسْمِ اللّٰهِ جَلِيلِ الشَّانِ عَظِيمِ الْبُرْهَانِ  
شَدِيدِ السُّلْطَانِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ، اَعُوْذُ  
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ط<sup>۲</sup> ایک ایک بار پڑھئے۔  
فضیلت: پڑھنے والا شیطان اور اس کے لشکروں سے  
محفوظ رہے۔ ۳

مدینہ

۱: آيضاً ۲: اللہ جلیل الشان، عظیم البرہان، شدید السلطان کے نام سے ابتداء،  
جو اللہ عزوجل چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، میں پناہ مانگتا ہوں اللہ عزوجل کی  
شیطان مردود سے۔ ۳: الوظيفة الکريمة ص ۱۸



8 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ،

وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَأَعُوذُ بِكَ

مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ

الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ<sup>ط</sup> ایک ایک بار پڑھئے۔ فضیلت:

غم و آلم سے بچیں گے (إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ) اور ادائے

قرض کے لیے صبح و شام گیارہ گیارہ بار پڑھئے۔<sup>۲</sup>

9 "سَيِّدُ الْإِسْتِغْفَارِ" ایک ایک بار یا تین

تین بار پڑھئے۔ فضیلت: پڑھنے والے کے گناہ

دینہ

۱: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَمٍّ وَّ اَلَمٍّ، عِزٍّ وَّ سَعَتٍ، یَّزْدِلِیْ وَّ یُخْلِیْ، قَرْضِیْ وَّ غَلَبَةِ رُجُلٍ وَّ غَلَبَةِ رُجُلٍ

سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ ۲: الوظيفة الکریمة ص ۱۹

مُعَافِ ہوں اور اس دن رات مرے تو شہید اور اپنے  
جس فعل سے نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس  
سے محفوظ رکھتا ہے۔

## سَيِّدِ الْاِسْتِغْفَارِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ  
وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا  
اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ  
اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ

## فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ط

اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، مولانا شاہ احمد رضا خان  
عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن نے اس استغفار پر مزید ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے:

”وَاعْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ“ (لہذا آخر میں

یہ الفاظ بھی پڑھ لیجئے)

## 10 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ ط

دینہ

۱: الہی تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا، میں تیرا  
بندہ ہوں اور بقدر طاقت تیرے عہد و پیمان پر قائم ہوں، میں اپنے کئے کے شر سے  
تیری پناہ مانگتا ہوں، تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا  
اعتراف کرتا ہوں، مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔

۲: اور ہر مومن اور مومنہ کی بخشش فرما۔ (الوظیفۃ الکریمہ ص ۲۱۲)

سوسو بار پڑھئے: فضیلت: دنیا میں فاقہ نہ ہو، قبر میں وحشت نہ ہو، حشر میں گھبراہٹ نہ ہو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔<sup>۱</sup>

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## صرف صبح پڑھنے کے سات اعمال

۱ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ

الْعَظِیْمِ ط فضیلت: ہر کام بنے، شیطان سے

محفوظ رہے۔<sup>۲</sup> مُنْدَرَجَہ بِالادْعَا ”الْوُضُوءُ الْکَرِیْمَہ“ میں

”صبح“ کے اعمال میں درج ہے مگر پڑھنے کی تعداد

مدینہ

۱: الوضیفة الکریمہ ص ۲۱ ۲: ایضاً

نہیں لکھی اَلْبَتَّہ ”مَدَارِجُ النَّبَوَّة“ جلد اوّل صفحہ 236

پر وقت کی قید لگائے بغیر ایک روایت حضرت سیدنا  
اَنَس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کی گئی ہے کہ جو کوئی اوپر  
دی ہوئی دُعا دس بار پڑھے وہ گناہوں سے ایسا پاک  
ہو جاتا ہے جیسا کہ اُس دن تھا جب پیدا ہوا نیز دُنیا کی  
سترِ بلاؤں سے عافیت دی جاتی ہے جیسا کہ جُنون  
(پاگل پن)، جُذام، بَرص (یعنی کوڑھ) اور رِیح وغیرہ۔

**2** **سُورَةُ الْاٰخِلَاصِ** 11 بار پڑھئے۔ فضیلت: اگر

شیطان مع اپنے لشکر کوشش کرے کہ اس سے گناہ کرائے  
نہ کرا سکے جب تک کہ یہ خود نہ کرے۔ (الوظيفة الكريمة ص ۲۱)

3 **يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ** 41 بار۔

فضیلت: اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اس کا دل زندہ رہے گا  
اور ایمان پر خاتمہ ہوگا۔  
(ایضاً)

4 **سُبْحَنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ** تین بار۔

فضیلت: جُنُون (پاگل پن)، جُذَام و بَرَص (کوڑھ)  
اور نابینا ہونے سے بچے۔  
(ایضاً ص ۲۲)

5 تلاوت قرآنِ عظیم کم از کم ایک پارہ۔ حتیَّ  
الْاَمْكَانِ طُلُوعِ شَمْسٍ سے پہلے ہو اور اگر آفتاب نکل  
آئے تو کم از کم بیس منٹ تک ٹھہر جائیے اور ذکر و دُرود  
شریف میں مشغول رہئے یہاں تک کہ آفتاب بلند

ہو جائے کہ جن تین وقتوں میں نماز ناجائز ہے تلاوت  
خلافِ اولیٰ ہے۔

**6** دلائل الخیرات شریف، ایک حزب۔

**7** ہر روز بعد نمازِ فجر  
**فاتحہ سلسلہ** (رسالے کے آخر میں دیا ہوا)

”منظوم شجرۂ عالیہ“ ایک بار پڑھ لیا کیجئے۔ اس کے  
بعد ”دُرودِ غوثیہ“ سات بار، ”**الْحَمْدُ** شریف“ ایک  
بار ”**آیۃ الکرسی**“ ایک بار ”**قُلْ هُوَ اللہ** شریف“  
سات بار، پھر ”دُرودِ غوثیہ“ تین بار پڑھ کر اس کا  
ثواب بارگاہ رسالت مآب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

میں نذر کر کے تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام،  
 صحابہ کرام علیہم الرضوان اور اولیائے عظام رَحِمَهُمُ اللہُ السَّلام  
 کی ارواحِ طیبہ کی نذر کیجئے جن کے ہاتھ پر بیعت کی  
 ہے وہ زندہ ہوں تب بھی ان کا نام شاملِ فاتحہ کر لیجئے  
 کہ جیتے جی<sup>۱</sup> بھی ایصالِ ثواب ہو سکتا ہے اور ساتھ  
 ہی دعائے درازی عُمر بالخیر بھی فرمائیے۔

دینہ

۱: زندہ مسلمان کیلئے بھی ایصالِ ثواب کرنا جائز ہے جیسا کہ حضرت سیدنا صالح ابنِ وریتم  
 علیہ رحمۃ اللہ الاکرم فرماتے ہیں: ہم حج کرنے جا رہے تھے کہ ایک صاحب (یعنی  
 حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ملے اور پوچھنے لگے: کیا تم سے کوئی قریب بستی  
 ہے جسے ”اُبُلہ“ کہا جاتا ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں۔ (یہ سن کر) انہوں نے فرمایا: تم  
 میں کون اس کا ضامن بنتا ہے کہ مسجدِ عثار میں میرے لئے دو یا چار رکعتیں پڑھ دے  
 اور کہہ دے کہ یہ نماز ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (کے ایصالِ ثواب) کیلئے ہے۔

(ابوداؤد ج ۴ ص ۵۳ حدیث ۴۳۰۸)



## دُرودِ غوثیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
مَّعْدِنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَاللهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

بَعْدِ نَمَازِ فَجْرِ عَصْرٍ اِ  
بغیر پاؤں بدلے ، بغیر  
کلام کئے 10, 10 بار

لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ  
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِي  
وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط

دینہ

۱: اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا و یگانہ ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اسی  
کا ملک ہے اسی کی حمد اسی کے قبضے میں خیر ہے۔ جلاتا اور مارتا ہے اور ہر چیز پر قادر ہے۔

فضیلت: پڑھنے والا ہر بلا و آفت و شیطان و مکروہات سے بچے۔ گناہ مُعاف ہوں، اس کے برابر کسی کی نیکیاں نہ نکلیں۔<sup>۱</sup>  
(الوظیفۃ الکریمہ ص ۲۵)

## بَعْدَ نَمَازِ فَجْرِ مَغْرِبٍ

۱ **اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنْ النَّارِ** سات سات

بار پڑھئے۔ فضیلت: پڑھنے والا اس دن یارات میں مرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے جہنم سے محفوظ رکھے گا۔<sup>۲</sup>

مدینہ

۱: مُسْنَدِ اَحْمَد کی روایت میں نماز فجر و مغرب کے بعد پڑھنے کا ذکر آیا ہے دوسری روایت میں فجر و عصر آیا ہے اور حنفیہ کے مذہب سے زیادہ مناسبت یہی ہے۔ (بہار شریعت ج ۱ ص ۵۴۱)  
۲: الہی مجھے جہنم سے بچا۔ ۳: ابوداؤد ج ۴ ص ۴۱۵ حدیث ۵۰۷۹

2 روزانہ بعد نماز فجر سورج طلوع ہونے سے پہلے

اور بعد نماز مغرب مُنْدَرَجَةُ ذیل چاروں دعائیں دس

دس بار پابندی سے پڑھنے والے کے تمام جائز کام بنیں

گے اور دشمن بھی مغلوب ہوگا۔ (إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ)

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝۱۲۹

۲ رَبِّ إِنِّي مَسْنِي الضُّرِّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ

۳ رَبِّ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَأَنْتَ صَدِّقُ

دینہ

۱: تَرْجَمَهُ كُنْزُ الْإِيمَانِ: مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے

اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔ (پ ۱۱، التوبہ: ۱۲۹) ۲: اے میرے

رب! مجھے تکلیف پہنچی اور تُو سب مہر (مہربانی کرنے) والوں سے بڑھ کر مہربان ہے۔

۳: اے میرے رب! میں مغلوب ہوں اور تو میرا بدلا لے۔

## سَيَهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿٣٥﴾

بعد نماز فجر بغیر پاؤں بدلے بیٹھا  
ہوا ذکر الہی میں مشغول رہے  
وَمَرَّ كَأَنَّهُ لَا فَيَدِينُهُ

طلوعِ کنارہ شمس کو کم از کم بیس منٹ گزر جائیں اس  
وقت دو رکعت نماز نفل پڑھے پورے حج و عمرہ کا ثواب  
لے کر پلٹے۔ (الوظیفۃ الکریمہ ص ۲۶، ترمذی ج ۲ ص ۱۰۰)

حدیث ۵۸۶) حدیث پاک کے اس حصے ”اپنے مُصَلَّے میں  
بیٹھا رہے“ کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت سیدنا علامہ  
مدینہ

۱۔ ترجمہ کنز الایمان: اب بھگائی جاتی ہے یہ جماعت اور پٹھیں پھیر دیں گے۔ (پ ۲۷، الفہر: ۴۵)

علی قاری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ الْبَارِی فرماتے ہیں: یعنی مسجد یا گھر میں اس حال میں رہے کہ ذکر یا غور و فکر کرنے یا عِلْمِ دین سیکھنے سکھانے یا بیتُ اللہ کے طواف میں مشغول رہے نیز صُرف خیر ہی بولے کے بارے میں فرماتے ہیں: یعنی فحْر اور اشراق کے درمیان خیر یعنی بھلائی کے سوا کوئی گفتگو نہ کرے کیونکہ یہ وہ بات ہے جس پر ثواب

مُرْتَب ہوتا ہے۔ (مِرْقَاۃ ج ۳ ص ۹۶ تَحْتَ الْحَدِیث ۱۳۱۷)

رات کے وقت کے چار اعمال

غروبِ آفتاب سے لے کر صبح صادق تک رات کہلاتی ہے، اس وقفے میں جو کچھ پڑھیں

گے اسے ”رات“ میں پڑھنا کہا جائے گا۔ مثلاً نماز مغرب کے بعد بھی اگر کوئی وِرد پڑھا جائے تو اسے رات میں پڑھنا کہیں گے۔ رات میں ہو سکے تو یہ پڑھ لیجئے:

1 **سُورَةُ الْمُلْكِ**: عذابِ قبر سے نجات ہے۔<sup>۱</sup>

2 **سُورَةُ يَاسٍ**: مغفرت ہے۔<sup>۲</sup>

3 **سُورَةُ الْوَاقِعَةِ**: فاقے سے آمان ہے۔<sup>۳</sup>

4 **سُورَةُ الدُّخَانِ**: صُبحِ اس حال میں اُٹھے کہ

ستر ہزار فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہوں۔<sup>۴</sup>

مدینہ

۱: اَلْسَنُ الْكُبْرَى لِلنَّسَائِي ج ۶ ص ۱۷۹ حدیث ۱۰۵۴۷

۲: شُعَبُ الْإِيمَان ج ۲ ص ۴۸۰ حدیث ۲۴۶۲

۳: اَيْضاً ص ۴۹۱ حدیث ۲۴۹۷ ۴: تِرْمِذِي ج ۴ ص ۴۰۶ حدیث ۲۸۹۷

**سَوْتِ وَقْتِ کَرۡ**  
**مَسَاتِ اَعْمَالِ**  
**۱ آیۃُ الْکُرْسِ** ایک بار  
 پڑھئے۔ فضیلت: اللہ عَزَّوَجَلَّ  
 کی طرف سے صُبح تک ایک

نگہبان (فرشتہ) مقرر ہو اور شیطان قریب نہ آئے۔  
 اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اس کے گھر اور گرد کے گھروں میں  
 چوری سے پناہ ہو۔ آسیب و جن کا دخل نہ ہو۔<sup>۱</sup>

**۲ تسبیحِ فاطمہ** (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) پڑھئے۔ فضیلت:  
 صُبحِ خوش خوش اٹھے اور دیگر بے شمار فوائد۔<sup>۲</sup>

**۳ اَلْحَمْدُ** شریف اور **قُلْ هُوَ اللّٰهُ** شریف ایک

دینہ

۱: الوظيفة الکریمه ص ۳۰ ۲: ایضاً

ایک بار۔<sup>۱</sup>

**4** ابتدائے **سُورَةُ الْبَقَرَةِ** سے **مُفْلِحُونَ** تک  
اور پھر **اَمِنْ الرَّسُولِ** سے ختم سورہ تک۔<sup>۲</sup>

**5** **سُورَةُ الْكَهْفِ** کی آخری چار آیتیں یعنی  
”**اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا**“ سے ختم سورہ تک۔ فضیلت:  
رات میں یا صُبح جس وقت جاگنے کی نیت سے پڑھیں  
آنکھ کھلے گی (اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ)<sup>۳</sup>

دینہ

<sup>۱</sup>: اَلْتَّرْغِیْبُ وَالتَّرْهِیْبُ ج ۱ ص ۲۳۵ حدیث ۱۰

<sup>۲</sup>: الوظیفۃ الکریمہ ص ۳۱

<sup>۳</sup>: الوظیفۃ الکریمہ ص ۳۳، دارمی ج ۲ ص ۴۶ حدیث ۳۴۰۶



## سُورَةُ الْكَهْفِ آيَات

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ  
 لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝<sup>١٠٤</sup> خَالِدِينَ فِيهَا  
 لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حَوْلًا ۝<sup>١٠٥</sup> قُلْ لَّوْكَانَ الْبَحْرُ  
 مَدَادًا لَّكَلَّمَتْ رَأْيِي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ  
 تَنْفَدَ كَلِمَاتِي وَلَوْ حِصًّا بِشَيْءٍ مَّدَدًا ۝<sup>١٠٦</sup>  
 قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَىٰ أَنبِيَآءِ  
 إِلَهِكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ  
 رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ  
 بِعِبَادَةِ رَبِّهِ ۚ أَحَدًا ۝<sup>١١٠</sup>

6 دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں پھیلا کر تینوں **قُلْ** شریف  
ایک ایک بار پڑھ کر ان پر دم کر کے سر اور چہرہ اور سینے  
اور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچیں سارے بدن پر  
پھیرے۔ پھر دوبارہ، سہ بارہ (یعنی تیسری بار) اسی طرح  
کیجئے۔ فضیلت: (إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ) ہر بلا سے محفوظ  
رہیں گے۔  
(الوظیفۃ الکریمہ ص ۳۳)

7 سورہ **قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ** پر خاتمہ کرے۔ اس  
کے بعد کلام کی حاجت ہو تو بات کر کے پھر یہی سورت پڑھ  
لے کہ اسی پر خاتمہ ہوگا (إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ)۔ (ایضاً ص ۳۴)

**بیدار ہونے پر پڑھئے**

**اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَاَنَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا**

وَالْيَهُ النَّشُورُ<sup>۱</sup> فضیلت: پڑھنے والا قیامت میں

بھی اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کی حمد کرتا ہوا اُٹھے۔<sup>۲</sup>

تہجد<sup>۱</sup> نمازِ عشاء پڑھنے کے بعد کچھ دیر سو رہے پھر رات میں صُبح صادق سے

پہلے جس وقت آنکھ کھلے اگرچہ نمازِ عشاء پڑھنے کے بعد تھوڑی دیر سو جانے کے بعد آنکھ کھل جائے تو وضو کر کے کم از کم دو رکعت تہجد پڑھ لیجئے۔ سنت آٹھ رکعت ہیں اور معمولِ مشائخِ کرام رَحِمَهُمُ اللّٰهُ السَّلَام بارہ رکعت۔

دینہ

۱: تمام خوبیاں اللّٰهُ تَعَالٰی کے لیے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات (بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اس کی طرف لوٹنا ہے۔ (بخاری ج ۴ ص ۱۹۲)

حدیث (۶۳۱۲) ۲: الوظیفۃ الکریمہ ص ۳۴

قِرَاءَت کا اختیار ہے جو چاہے پڑھئے، بہتر یہ ہے کہ جتنا قرآنِ کریم یاد ہو اُس کی تلاوت نمازِ تہجد کی رُکعتوں میں کیجئے۔ اگر پورا قرآنِ کریم حفظ ہے تو کم سے کم تین رات اور زیادہ سے زیادہ چالیس رات میں ختم کی سعادت حاصل کیجئے۔ اگر چاہیں تو ہر رُکعت میں تین تین بار **سُورَةُ الْاٰخِلَاصِ** پڑھ لیجئے کہ جتنی رُکعتیں پڑھیں گے اُتنے ختم قرآنِ کریم کا ثوابِ عظیم ملے گا۔

(تفصیلی معلومات کیلئے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب، **مَدَنی نیک سوره** میں شامل فیضانِ نوافل کا مطالعہ فرمائیے)

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

ہم کا اٹک گئے | جائز حاجات و کامیابی اور دشمنوں  
کی مغلوبی کے لئے مُنَدَرَجہ ذیل  
مہول تو دینہ و طائف پڑھئے:

1 اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ط آٹھ سو چوہتر (874)

بار، اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف۔ مُراد  
کے حاصل ہونے تک روزانہ پڑھئے، وقت کی کوئی  
قید نہیں۔ با وضو قبلہ رُود و زانو بیٹھ کر پڑھئے اور اسی  
کلمہ کو اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، وضو بے وضو ہر  
حال میں بے گنتی و بے شمار زبان پر جاری رکھئے۔

دینہ

۱: ترجمہ: اللہ عزوجل میرا رب ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مُرَاد پوری ہوگی۔

## 2 حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۴۲﴾

ساڑھے چار سو (450) بار اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف، تا حصولِ مُرَاد روزانہ پڑھئے۔ (اس میں بھی وَثَق کی کوئی قید نہیں) مُرَاد پوری ہونے کیلئے بہترین عمل ہے۔ نیز جس وَثَق گھبراہٹ ہو تو اس کلمے کی کثرت گھبراہٹ سے چھٹکارے کا باعث ہو گی۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

## 3 بعد نمازِ عشاء ایک سو گیارہ مرتبہ طفیلِ حضرت دَسْتِ

دینہ

۱۔ ترجمۂ کنز الایمان: اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ہم کو بس ہے اور کیا اچھا کارساز۔ (پ، ۴، ال عمران: ۱۷۳)

گیر دشمن ہووے زیر<sup>۱</sup>۔ پڑھئے (اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار  
 دُرود شریف)۔ یہ تینوں عمل جو لکھے گئے ہیں نہایت مُجرب  
 (یعنی مؤثر) ہونے کے ساتھ ساتھ آسان بھی ہیں، ان  
 سے غفلت نہ کی جائے۔ جب بھی کوئی حاجت پیش آئے  
 تو ان تینوں عملوں میں سے ہر ایک اسی تعداد کے مطابق  
 پڑھئے جو لکھی گئی ہے، تعداد میں قصداً (یعنی ارادۃً) کمی یا  
 زیادتی مت کیجئے کہ چابی کے دندانے کم یا زیادہ ہونے  
 کی صورت میں تالا نہیں کھلتا۔ اگر کوئی مخصوص حاجت  
 درپیش نہ ہو تو پہلا اور دوسرا عمل سو سو بار روزانہ پڑھئے۔

مدینہ

۱: ترجمہ: حضرت غوث اعظم دُستگیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے طفیل دشمن مغلوب ہو۔

(اَوَّلُ وَآخِرَتَيْنِ تَيْنِ بَارُودِ شَرِيف)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

ختمِ قرآنِ اُولیائے کالمین رَحِمَهُمُ اللهُ الْمُبِیْنِ  
مَدِیْنَةُ کا ارشاد ہے: بِلاشبہ تلاوتِ

قرآن حاجتیں برآنے کے لیے مُجَرَّب ہے۔ جتنا بھی  
ہو سکے روزانہ ادب کے ساتھ پڑھتے رہئے۔ اگر  
ذیل میں دیئے ہوئے طریقے پر پڑھیں تو بہت اچھا  
ہے کہ اِنْ شَاءَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ جلد ہی کامیابی ہوگی۔ جُمُعہ  
کے دن سے شروع کرے اور جمعرات کو قرآن ختم۔

تلاوت کی ترتیب یہ ہو:



سُورَةُ الْفَاتِحَةِ تا سُورَةُ الْمَائِدَةِ	بروز جمعہ
سُورَةُ الْأَنْعَامِ تا سُورَةُ التَّوْبَةِ	بروز ہفتہ
سُورَةُ يُوسُفَ تا سُورَةُ مَرْيَمَ	بروز اتوار
سُورَةُ طه تا سُورَةُ الْقَصَصِ	بروز پیر
سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ تا سُورَةُ ص	بروز منگل
سُورَةُ الرَّحْمَنِ تا سُورَةُ الرَّحْمَنِ	بروز بدھ
سُورَةُ الْوَاقِعَةِ تا سُورَةُ النَّاسِ	بروز جمعرات

خلوت و تنہائی میں پڑھئے، درمیان تلاوت  
بات نہ کیجئے۔ ہر مہم و جائز کام کے حصول کے لئے  
لگاتار بارہ مرتبہ ختم شریف کو اکیسرا عظم یقین کیجئے۔

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**



## دُرودِ رضویہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ، صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ  
وَسَلَّمَ، صَلَوةٌ وَسَلَامٌ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اُوپر دیئے ہوئے دُرود و سلام کو بعد نمازِ جمعہ جمع کے ساتھ  
مدینہ طیبہ زادہ اللہ شرفاً و تعظیماً کی طرف منہ کر کے دست  
بستہ کھڑے ہو کر سو بار پڑھئے۔ جہاں جمعہ نہ ہوتا ہو، جمعہ  
کے دن نمازِ صبح خواہ ظہر یا عصر کے بعد پڑھئے جو کہیں  
اکیلا ہوتا پڑھے۔ یونہی اسلامی بہنیں اپنے اپنے گھروں

مدینہ

۱: اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن نے اس میں  
تین دُرود شریف یکجا فرمائے ہیں لہذا آپ کی نسبت سے اس کا نام دُرودِ رضویہ ہے۔

میں پڑھیں۔ (پاک و ہند میں سیدھے ہاتھ کی طرف مڑ کر  
 کھڑے ہونے کی ضرورت نہیں، قبلہ رُو کھڑے رہنے سے بھی  
 مدینہ منورہ زادھا اللہ شرفاً و تعظیماً کی طرف رُخ ہو جاتا ہے)

**مصطفیٰ پر کروڑوں سلام کے سترہ جُزوف کی  
 نسبت سے دُرود و سلام کے 17 مدنی پھول**

جو بیٹھے بیٹھے آقا کی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ  
 والہ وسلم سے محبت رکھیں گے، جو اُن کی عظمت تمام  
 جہان سے زیادہ دل میں رکھیں گے، جو اُن کی شانِ  
 پاک گھٹانے اور اُن کا ذکرِ پاک مٹانے کی کوشش  
 کرنے والوں سے دُور و نفور رہیں گے۔ ایسوں سے

دل سے بیزار رہیں گے، ان عاشقانِ رسول میں سے جو کوئی بھی دُرُود و سلام پڑھے گا اس کیلئے بے شمار فائدے ہیں، اس ضمن میں 17 مَدَنی پھول پیش کئے جاتے ہیں:

● اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اُتارے گا ● اس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا ● پانچ ہزار نیکیاں اُس کے نامہ اعمال میں لکھے گا ● اس کے پانچ ہزار گناہ مُعاف فرمائے گا ● اس کے پانچ ہزار درجے بلند فرمائے گا ● اس کی پیشانی پر لکھ دے گا کہ یہ مُنافق نہیں ● اس کے ماتھے (یعنی پیشانی) پر تحریر فرمائے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے ● اللہ اسے

قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا ﴿۱﴾ اس کے مال میں ترقی دے گا ﴿۲﴾ اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت دے گا ﴿۳﴾ دشمنوں پر غلبہ دے گا ﴿۴﴾ دلوں میں اس کی مَحَبَّت رکھے گا ﴿۵﴾ کسی دن خواب میں تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی زیارت کی سعادت عنایت فرمائے گا ﴿۶﴾ ایمان پر خاتمہ ہوگا ﴿۷﴾ قیامت میں رسول اللہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اس سے مُصافحہ فرمائیں گے ﴿۸﴾ رسول اللہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی شَفَاعَت اس کے لئے واجب ہوگی ﴿۹﴾ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس سے ایسا راضی ہوگا کہ کبھی

ناراض نہ ہوگا۔<sup>۱</sup>

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## نیکی کی دعوت کے ۶ اہم مَدَنی پھول

**1** ہر عاقل و بالغ اسلامی بھائی اور اسلامی بہن پر روزانہ پانچ وقت کی نماز فرض ہے۔ اسلامی بھائیوں کو مسجد و جماعت کا التزام بھی واجب ہے۔ بے نماز گویا تصویر نما انسان ہے کہ ظاہری صورت تو انسان کی مگر انسان کا سا کام کچھ نہیں۔ بے نماز وہی نہیں جو کبھی

مدینہ

۱: مُلَخَّص از حیاتِ اعلیٰ حضرت ج ۱ ص ۷۱۳، ۷۱۴

نماز نہ پڑھے بلکہ جو ایک وقت کی نماز بھی قصداً چھوڑے وہ بے نماز ہے۔ کسی کی نوکری، ملازمت خواہ تجارت وغیرہ کسی حاجت کے سبب نماز قضا کر دینی سخت ناشکری، پرلے درجے کی نادانی اور گناہ کبیرہ ہے۔ کوئی آقا یہاں تک کہ کافر کا بھی اگر نوکر ہو تو وہ اپنے ملازم کو نماز سے نہیں روک سکتا اور اگر نماز نہ پڑھنے دے تو ایسی نوکری ہی قطعاً حرام ہے۔ نیز ایسی نوکری بھی ناجائز ہے جس میں بلا عذر شرعی فرض نماز کی جماعت ترک کرنی پڑے۔ یاد رہے کہ کوئی وسیلہ رزق نماز کھو کر برکت نہیں لاسکتا، رزق تو اُسی کے

دستِ قدرت میں ہے جس نے نماز فرض کی اور اُس کے ترک پر سخت غَضَب فرماتا ہے۔ **وَالْعِيَاذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰی**

(یعنی اور ہم اللہ تَعَالٰی کی پناہ پکڑتے ہیں)

**2** اگر مَعَاذَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ آپ پر قضا نمازیں باقی ہیں تو سب کا ایسا حساب لگائیے کہ اندازے میں باقی نہ رہ جائیں زیادہ ہو جائیں تو حَرَج نہیں اور وہ سب نمازیں بقدرِ طاقت رفتہ رفتہ جلد ہی ادا کر لیجئے، کاہلی (سُستی) مت کیجئے کہ موت کا وَقْتُ معلوم نہیں۔ یاد رکھئے! جب تک فرض نمازِ ذمّے پر باقی رہتی ہے کوئی نفل نماز قبول نہیں کی جاتی۔ قضا نمازیں جب مُتَعَدَّد



ہوں مثلاً سو بار کی نمازِ فجر قضا ہے تو ہر بار یوں نیت کیجئے کہ سب میں پہلی وہ فجر جو مجھ سے قضا ہوئی۔ اسی طرح ظہر وغیرہ ہر نماز میں نیت کیجئے۔ قضا میں پانچوں نمازوں کی فرض رکعتیں اور وتر ملا کر ہر دن اور رات کی بیس رکعتیں ادا کی جاتی ہیں۔ اس کے تفصیلی احکام جاننے کیلئے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ رسالہ، ”قضا نمازوں کا طریقہ“ پڑھ لیجئے۔

**3** جتنے بھی روزے قضا ہوئے ہوں وہ دوسرے ماہِ رمضان شریف کی تشریف آوری سے پہلے پہلے ادا کر لئے جائیں کہ حدیث شریف میں ہے: جب تک پچھلے رمضان

کے روزوں کی قضا نہ کر لی جائے اگلے قبول نہیں ہوتے۔<sup>۱</sup>

**4** اگر آپ صاحبِ مال ہیں یعنی آپ کی ملکیت

میں نصاب کی قدر مال ہو اور زکوٰۃ کی شرائط پائی جائیں<sup>۲</sup> تو زکوٰۃ بھی ادا کیجئے۔ اگر پچھلے برسوں کی زکوٰۃ باقی ہو تو فوراً حساب کر کے وہ بھی ادا کر دیجئے۔

یاد رکھئے! سال مکمل ہونے کے بعد بلا غُذرِ شرعی دیر

لگانا گناہ ہے۔ شروع سال سے رفتہ رفتہ زکوٰۃ

دیتے رہئے۔ پھر سال مکمل ہونے پر حساب کر لیجئے

<sup>۱</sup>۔ تفصیلی معلومات کے لیے فیضانِ سنت کے باب فیضانِ رمضان کا

مُطالعہ فرمائیے۔

<sup>۲</sup>۔ تفصیلات کیلئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ”فیضانِ زکوٰۃ“ ملاحظہ فرمائیے۔

اگر پوری زکوٰۃ ادا ہو گئی تو بہتر ورنہ جتنی بھی باقی ہو فوراً ادا فرما دیجئے اور اگر کچھ زیادہ زکوٰۃ نکل گئی ہے تو وہ آئندہ سال میں کاٹ لیجئے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی کا نیک عمل ضائع نہیں کرتا۔

**5** صاحبِ استطاعت پر حج بھی فرضِ اعظم ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس کی فرضیت کے بارے میں ارشاد فرمایا:

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ  
سَبِيْلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾

لَدِيْنِه

۱: ترجمہ کنز الایمان: اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا ہے جو اس تک چل سکے اور جو منکر ہو تو اللہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے۔ (پ ۴، الِ عمزن: ۹۷)

تاجدارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم  
نے تارکِ حج کے بارے میں فرمایا کہ چاہے یہودی

ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر۔ (ترمذی ج ۲ ص ۲۱۹ حدیث ۸۱۲)

6 جھوٹ، غیبت، چغلی، گالی گلوچ، زنا، لواطت، ظلم،  
خیانت، ریا، تکبر، داڑھی منڈوانا یا کترا کر ایک مُٹھی سے  
گھٹانا، فاسقوں کی وضغ اپنانا، فلمیں ڈرامے دیکھنا، گانے  
باجے سننا وغیرہ ہر بُری خصلت سے بچئے۔ جو اللہ و  
رسول عَزَّوَجَلَّ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی فرمانبرداری  
کرے گا، اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم  
کے وعدے سے اُس کے لئے جنت ہے۔

اللہ کی رحمت سے تو جنت ہی ملی گی  
اے کاش! محلے میں جگہ اُن کے ملی ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

یاد دہانی کے رنگ برنگے مڈنی پھول

یاد داری کہ وقتِ زادِ نِ تو  
ہمہ خنداں بدِ نَد و تو گریاں  
آں چُناں زی کہ وقتِ مُردنِ تو  
ہمہ گریاں شوِ نَد و تو خنداں

یعنی یاد رکھ! تیری پیدائش کے وقت سب خنداں تھے (یعنی ہنس  
رہے تھے) مگر تو گریاں (یعنی رو رہا تھا) ایسا جینا جی کہ تیری  
موت کے وقت سب گریاں ہوں اور تو خنداں۔

اے اسلامی بھائی اور اسلامی بہن! اخلاص سے

اگر آپ یادِ الہی عَزَّوَجَلَّ میں تَضَرُّع و زاری کرتے رہے،  
 ہَجر و فراقِ محبوب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں دل  
 تپاں، سینہ بڑیاں اور گریہ کناں رہے تو ان شاء اللہ  
 عَزَّوَجَلَّ وقتِ انتقالِ وصالِ محبوب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ  
 وسلم پا کر آپ شاداں و فرحاں اور آپ کے فراق پر  
 مخلوقِ نالاں و گریاں ہوگی۔

🌟 اے اسلامی بھائی اور اسلامی بہن! اپنے وہ تمام  
 عہد یاد رکھئے جو کہ آپ نے خدا عَزَّوَجَلَّ سے اس ناچیز و  
 گنہگار بندے کے ہاتھ پر کئے ہیں حق تعالیٰ سے اپنے  
 حق میں دُعا بھی کرتے رہئے کہ جیسی چاہیے ویسی

پابندی احکام خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں جیوں اور تادم واپس  
سُنّتوں کی پابندی کرتا رہوں۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اے اسلامی بھائی اور اسلامی بہن! آپ نے عہد کیا  
ہے کہ مذہبِ مُہنّڈ اہلسنّت پر قائم رہیں گے اور ہر  
بد مذہب کی صُحبت سے بچتے رہیں گے، اس پر سختی سے قائم  
رہئے۔ **فَلَا تَتَوَثَّنَ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ** <sup>ط</sup> <sup>۱۳۶</sup>

اے اسلامی بھائی اور اسلامی بہن! یاد رکھئے!  
آپ نے عہد کیا ہے کہ نماز روزے اور ہر فرض کو

دینہ

(پ ۱، البقرہ: ۱۳۲)

۱: ترجمہ کنز الایمان: تو نہ مرنّا مگر مسلمان۔

شریعتِ مُطہّرہ کے مُطابق ادا کرتے رہیں گے اور گناہوں سے بچتے رہیں گے، خدا عَزَّوَجَلَّ کرے آپ اپنے عہد پر قائم رہیں۔ یاد رکھئے! عہد توڑنا حرام ہے اور سخت عیب اور نہایت بُرا کام ہے۔ ایفائے عہد لازم ہے اگرچہ کسی ادنیٰ سے ادنیٰ مخلوق سے کیا ہو۔ یہ عہد تو آپ نے خالق عَزَّوَجَلَّ سے کئے ہیں۔

● اے اسلامی بھائی اور اسلامی بہن! موت کو یاد رکھئے، اگر موت کو یاد رکھیں گے تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہلاکت کے مقام سے چھٹکارا ملے گا، دین و ایمان سلامت رہیں گے اور اِتِّبَاعِ سُنَّتِ کی سعادت بھی نصیب ہوگی اور گناہوں سے تحفظ بھی حاصل ہوگا۔



اے اسلامی بھائی اور اسلامی بہن! آج جاگ لیجئے تاکہ موت کے بعد سکھ چین، اطمینان و آرام کی نیند سونا ملے۔ فرشتہ قبر میں آپ سے کہے:

”**نَعْمَ كُنُومَةُ الْعُرُوسِ**“ یعنی دلہن کی طرح سو جا۔

جاگنا ہے جاگ لے افلاک کے سائے تلے  
حشر تک سوتا رہے گا خاک کے سائے تلے

اے اسلامی بھائی اور اسلامی بہن! دنیا پر مت فریفتہ ہوں۔ دنیا پر حد سے زیادہ شیدا ہونا ہی خدا عَزَّوَجَلَّ سے غافل ہونا ہے۔

بے وفا دنیا پہ مت کر اعتبار  
تُو اچانک موت کا ہوگا شکار

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

## اسلامی بہنیں توجہ فرمائیں

اسلامی بہنو! اپنے مخصوص ایام سے متعلق معلومات آپ کے لئے لازمی ہے، اس سلسلے میں ”بہارِ شریعت“ کا دوسرا حصہ ضرور پڑھ لیجئے یا کسی اسلامی بہن سے پڑھوا کر سن لیجئے نیز پردے سے متعلق دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب، پردے کے بارے میں سوال جواب کا مطالعہ کر لیجئے۔ پردے کے متعلق ایک روایت ملاحظہ ہو چنانچہ حضرت سیدتنا ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہم دونوں سرکارِ مدینہ صلی اللہ

تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی خدمت بابرکت میں حاضر تھیں کہ (نابینا صحابی) حضرت عبد اللہ بن اُمّ مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے۔ سرکارِ عالی وقار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ہم دونوں سے فرمایا: پردہ کر لو میں نے عرض کی: میرے آقا! صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم، وہ تو نابینا ہیں ہمیں نہیں دیکھیں گے۔ اس پر مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: کیا تم دونوں بھی نابینا ہو؟ تم انہیں نہیں دیکھ پاؤ گی؟

(ترمذی ج ۴ ص ۳۵۶ حدیث ۲۷۸۷)

اسلامی بہنو! معلوم ہوا کہ جس طرح مَرَد کے لیے یہ لازمی ہے کہ غیر عورت کو نہ دیکھے اسی طرح عورت بھی غیر مَرَد کو دیکھنے سے بچے البتہ مَرَد کے

غیر عورت کو دیکھنے اور عورت کے غیر مَرَد کو دیکھنے میں تھوڑا سا فرق ہے چنانچہ دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب، **بہارِ شریعت جلد 3** صفحہ 443 پر مسئلہ نمبر 6 ہے: عورت کا مَرَد اجنبی کی طرف نظر کرنے کا وہی حکم ہے، جو مَرَد کا مَرَد کی طرف نظر کرنے کا ہے اور یہ اُس وقت ہے کہ عورت کو یقین کے ساتھ معلوم ہو کہ اس کی طرف نظر کرنے سے شہوت نہیں پیدا ہوگی اور اگر اس کا شبہ بھی ہو تو ہرگز نظر نہ کرے۔

( عالمگیری ج ۵ ص ۳۲۷ )

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

## اسلامی بہنوں کیلئے 4 مَدَنی پھول

**1** اسلامی بہن غیر مَرَد کے جسم کو ہرگز نہ چھوئے،  
اس سے ہاتھ نہ ملائے، حتیٰ کہ اپنے نامحرم پیر کا ہاتھ  
بھی نہ چومے اور اپنے سر پر ہاتھ بھی نہ پھروائے۔

**2** اسلامی بہن اپنے سر کے بال جو کنگھی وغیرہ  
کرنے میں نکلے ہیں وہ کسی ایسی جگہ نہ ڈالے جہاں  
غیر مَرَد کی نظر پڑے۔

**3** چچا زاد، تایا زاد، خالہ زاد، پھوپھی زاد، ماموں زاد  
میں بھی پردے کا حکم ہے اور دیور بھابھی کے درمیان  
بے پردگی تو موت کی طرح باعثِ ہلاکت ہے۔ نیز

بہنوئی، خالو، پھوپھا اور جیٹھ سے بھی پردہ ہے۔

**4** اسلامی بہنیں اپنے گھر کے باہر نہ چبوتروں پر بیٹھیں نہ کھڑکیوں وغیرہ سے جھانکیں کہ اس طرح بھی فتنے کا دروازہ کھلتا ہے۔

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

## دعوتِ اسلامی

پیارے اسلامی بھائیو اور اسلامی بہنو! آپ کو چاہئے کہ تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے ساتھ تن من اور دھن کے ساتھ ہر ممکن تعاون کریں، جہاں جہاں اس کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع ہوتے ہیں ہر ممکن صورت میں اُس میں شرکت

فرمائیں۔ اسی طرح جہاں جہاں فیضانِ سنت کا درس ہوتا ہے وہاں بھی شریک ہوں۔ جہاں درسِ فیضانِ سنت کا سلسلہ نہیں ہے وہاں درس جاری کروائیں۔ تمام اسلامی بھائی ہر ماہ کم از کم تین دن سنتوں کی تربیت کے مدنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر کریں۔

اے ہمارے پیارے پیارے اللہ عزوجل! ہم سب کو مبلغِ دعوتِ اسلامی، اپنا پسندیدہ بندہ، عاشقِ رسول اور عاشقِ مدینہ بنا اور ہماری بے حساب مغفرت فرما۔

**امین بجاہ النبی الامین** صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

ان دو کا صدقہ جن کو کہا: میرے پھول ہیں  
کیجے رضا کو حشر میں خنداں مثالِ گل

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

## تواریخِ اعراس و مدفن شریف

نمبر	اسمائے گرامی	رحلت	مزار اقدس
۱	شہنشاہ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم	۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ	مدینہ منورہ
۲	حضرت مولاعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۱ رمضان المبارک ۴۰ھ	نجف شریف
۳	حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۰ محرم الحرام ۶۱ھ	کربلائے معلیٰ
۴	حضرت امام زین العابدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۴ ربیع الاول ۹۴ھ	مدینہ مطہرہ
۵	حضرت امام باقر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۷ ذی الحجۃ ۱۱۴ھ	//
۶	حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۵ رجب ۱۴۸ھ	//
۷	حضرت امام موسیٰ کاظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۵ رجب ۱۸۳ھ	بغداد شریف
۸	حضرت امام علی رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۱ رمضان المبارک ۲۰۳ھ	مشہد مقدس
۹	حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲ محرم الحرام ۲۰۰ھ	بغداد شریف
۱۰	حضرت امام سہری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۶ رمضان المبارک ۲۵۳ھ	//
۱۱	حضرت امام جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۷ رجب ۲۹۸ھ	//
۱۲	حضرت امام شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۷ ذی الحجۃ ۳۳۴ھ	//



١٣	حضرت امام شیخ عبدالواحد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۶ جمادی الآخر ۴۱۰ھ	بغداد شریف
١٤	حضرت امام ابوالفرح طرطوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۳ شعبان المعظم ۴۴۷ھ	//
١٥	حضرت امام ابوالحسن بکّاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	یکم محرم الحرام ۴۸۶ھ	//
١٦	حضرت امام ابوسعید مخزومی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۲ محرم الحرام ۵۱۳ھ	//
١٧	حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۱ ربیع الآخر ۵۶۱ھ	//
١٨	حضرت سید عبدالرزاق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۶ شوال المکرم ۶۲۳ھ	//
١٩	حضرت سید ابوصالح نصر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۷ رجب المرجب ۶۳۲ھ	//
٢٠	حضرت سید محی الدین ابونصر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۷ ربیع الاول ۶۵۶ھ	//
٢١	حضرت سید علی بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۳ شوال المکرم ۷۳۹ھ	//
٢٢	حضرت سید موسیٰ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۳ رجب المرجب ۷۶۳ھ	//
٢٣	حضرت سید حسن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۶ صفر المعظم ۷۸۱ھ	//
٢٤	حضرت سید احمد جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۹ محرم الحرام ۸۵۳ھ	//
٢٥	حضرت شیخ بہاء الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۱ ذی الحجۃ ۹۲۱ھ	دولت آباد
٢٦	حضرت ابراہیم امیرچی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۵ ربیع الآخر ۹۵۳ھ	دہلی

۲۷	حضرت محمد نظام الدین بھکاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۹ ذیقعدہ ۹۸۱ھ	کا کوری شریف
۲۸	حضرت قاضی ضیاء الدین معروف جیا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۱ رجب المرجب ۹۸۹ھ	انارڈ
۲۹	حضرت جمال الاولیاء رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	شب عید الفطر ۱۰۴۷ھ	کوڑا جہاں آباد
۳۰	حضرت سید محمد کاپوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۶ شعبان المعظم ۱۰۷۱ھ	کاپی شریف
۳۱	حضرت سید احمد کاپوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۹ صفر المظفر ۱۰۸۴ھ	//
۳۲	حضرت سید فضل اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۴ ذیقعدہ ۱۱۱۱ھ	//
۳۳	حضرت سید بروت اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۰ محرم الحرام ۱۱۴۲ھ	مارہرہ مطہرہ
۳۴	حضرت سید آل محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۲ رمضان المبارک ۱۱۶۴ھ	//
۳۵	حضرت شاہ حمزہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۴ محرم الحرام ۱۱۹۸ھ	//
۳۶	حضرت سید شاہ آل احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۷ ربیع الاول ۱۲۲۵ھ	//
۳۷	حضرت سید شاہ آل رسول رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۸ ذی الحجہ ۱۲۹۶ھ	//
۳۸	امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۵ صفر المظفر ۱۳۴۰ھ	بریلی شریف
۳۹	شیخ ضیاء الدین مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۴ ذی الحجہ ۱۴۰۱ھ	مدینہ منورہ
۴۰	حضرت مولانا عبدالسلام قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ		

## فہرس

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
33	سورۃ الکہف کی آخری چار آیات	1	دُرود شریف کی فضیلت
34	بیدار ہونے پر پڑھئے	2	شجرۃ عالیہ قادریہ رضویہ پڑھنے کے 7 مدنی پھول
35	تہجد	4	دن یارات میں کسی بھی ایک وقت روزانہ پڑھئے
37	کام انک گئے ہوں تو۔۔۔	5	پنجگانہ نماز کے بعد کے سات اوراد
40	ختم قرآن	7	پنج گنج قادریہ
42	دُرود رضویہ	11	صبح وشام پڑھنے کے 10 اعمال
43	دُرود و سلام کے 17 مدنی پھول	18	سید الاستیغفار
46	نیکی کی دعوت کے 6 اہم مدنی پھول	20	صرف صبح پڑھنے کے سات اعمال
53	یاد دہانی کے رنگ برنگ مدنی پھول	23	فاتحہ سلسلہ
58	اسلامی بہنیں توجہ فرمائیں	25	دُرود غوثیہ
61	اسلامی بہنوں کیلئے 4 مدنی پھول	25	بعد نماز فجر و عصر
62	دعوت اسلامی	26	بعد نماز فجر و مغرب
64	تواریخ اعراس و مدفن شریف	28	بعد نماز فجر حج و عمرے کا ثواب
68	شجرۃ عالیہ (منظوم)	29	رات کے وقت کے چار اعمال
73	ماخذ و مراجع	31	سوئے وقت کے 7 اعمال

# شَجَرَةُ عَلِيٍّ

حضراتِ مشائخِ کرامؒ سلسلہ مبارکہ قادریہ رضویہ ضیائیہ

یا الہی رحم فرما مُصطفیٰؐ کے واسطے  
 یا رُسولُ اللہؐ کرم کیجئے خُدا کے واسطے  
 مُشکلیں حل کر شے مُشکل کُشاؑ کے واسطے  
 کر بلائیں رد شہیدِ کربلاؑ کے واسطے  
 سیدِ سجادؑ کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے  
 عِلْمِ حق دے باقرِ عِلْمِ ہدیٰ کے واسطے  
 صَدِّقِ صَادِقُ کا تَصَدُّقِ صَادِقُ الْاِسْلَامِ کر  
 بے غَضَبِ راضی ہو کاظمِؑ اور رضاؑ کے واسطے

بہرِ معروف و سہری معروف دے بے خود سہری

جُنْدِ حق میں گن جُنْدِ باصفا کے واسطے  
بہرِ شبلی شیرِ حق دُنیا کے کُتوں سے بچا

ایک کارِ رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے  
بُو اُفَرَح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حُسن و سَعَد

بُو اُحْسَن<sup>۱۵</sup> اور بُو سَعِيد سَعَد زَا کے واسطے  
قَادِرِی کر قَادِرِی رکھ قَادِرِیوں میں اُٹھا

قَدِرِ عبدِ القَادِرِ قَدَرَتِ نُمَا کے واسطے  
اُحْسَنَ اللہُ لَہُم رَزَقًا سَے دے رَزَقِ حَسَن<sup>۱۶</sup>

بندۂ رَزَاقِ تاجِ الْأَصْفِیَا کے واسطے  
نَصْرِ اَبی صَالِح کا صدقہ صَالِح و منصور رکھ

دے حیاتِ دِیں مَحْمُدی جاں فزا کے واسطے

مدینہ

① یعنی اللہ تعالیٰ نے انہیں اچھی روزی عطا فرمائی۔

طُورِ عرفان و عُلو و حمْد و حُسْن و بہا

دے علی موسیٰ حَسَن احمَد بہا کے واسطے

بہرِ ابراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر

بھیک دے داتا بھکاری بادشا کے واسطے

خانہ دل کو ضیا دے روتے ایماں کو جمال

شہ ضیا مولیٰ جمال الاولیا کے واسطے

دے محمد کے لیے روزی کمر احمد کے لیے

خوانِ فضل اللہ سے حصہ گدا کے واسطے

دین و دنیا کے مجھے برکات دے برکات سے

عشقِ حق دے عشقی، عشقِ ایتما کے واسطے

حُبِ اہل بیت دے آلِ محمد کے لیے

کر شہیدِ عشق، حمزہ پیشوا کے واسطے

لَدینہ

① یعنی عشق کی نسبت رکھنے والے۔

دل کو اچھا تن کو سُتھرا جان کو پُر نور کر  
 اچھے پیارے شمس<sup>۳۶</sup> دیں ہڈا اعلیٰ کے واسطے  
 دو جہاں میں غامِ آلِ رسول اللہ کر  
 حضرت آلِ رسولِ مُقتدا کے واسطے<sup>۳۷</sup>  
 کر عطا احمد رضائے احمد مُرسل مجھے  
 میرے مولیٰ حضرت احمد رضا کے واسطے<sup>۳۸</sup>  
 پُر ضیا کر میرا چہرہ حشر میں اے کبریا  
 شہ ضیاء الدین پیرِ باصفا کے واسطے<sup>۳۹</sup>  
 اَحْيِنَا فِي الدِّينِ وَالْ دُّنْيَا سَلَامٌ بِالسَّلَامِ<sup>①</sup>  
 قادری عبد السلام خوش ادا کے واسطے<sup>②</sup>

مدینہ

① یعنی ہمیں دین و دنیا میں سلامتی عطا فرما۔ ② قبل ازیں مطبوعہ شجرے کے شعر کے اندر  
 ”عبد السلام عبد رضا“ میں چونکہ فی اعتبار سے ”م“ گرر ہاتھ لہذا ترمیم کی گئی ہے۔

عشقِ احمد میں عطا کر چشمِ تر سوزِ جگر

یا خدایا ایسا کو احمد رضا کے واسطے

صدقہ ان اعمیاء کا دے چھ عینِ عز و علم و عمل

عفو و عرفانِ مافیت اس بے نوا کے واسطے

یا اللہ عزوجل! ان مشائخِ کرام کی برکت سے اس

بندے، بندی ..... قادری رضوی



ولدیت .....

ساکن .....

کاسینہ مدینہ بنا۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

س ۴۱

مُؤَرَّحَہ



(اس منظوم شجرے کے اشعار کے معنی اور دیگر دلچسپ معلومات کیلئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب ”شرح شجرہ قادریہ رضویہ“ (217 صفحات) مطالعہ فرمائیے)

### مآخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
قرآن مجید	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	شعب الایمان	دار الکتب العلمیہ بیروت
بخاری	دار الکتب العلمیہ بیروت	الترغیب والترہیب	دار الکتب العلمیہ بیروت
مسلم	دار ابن حزم بیروت	مدارج النبوت	مرکز اہلسنت برکات رضا ہند
ابوداؤد	دار احیاء التراث العربی بیروت	مرقاۃ	دار الفکر بیروت
ترمذی	دار الفکر بیروت	عالمگیری	دار الفکر بیروت
مصنف عبدالرزاق	دار الکتب العلمیہ بیروت	الوظیفۃ الکریمیہ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
دارمی	دار الکتب العربی بیروت	حیات اعلیٰ حضرت	مکتبۃ نبویہ مرکز الاولیاء لاہور
اسنن الکبریٰ	دار الکتب العلمیہ بیروت	بہار شریعت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی



دن یا رات میں کسی بھی ایک وقت روزانہ پڑھئے



## کیا فریضہ بننے کیلئے پتھر کے ہاتھ پر ہاتھ رکھنا ضروری ہے؟

فرمانِ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰنِ:  
 بذریعہ نقابہ یا خط، مُرید ہو سکتا ہے۔ (۱۵ دسمبر ۱۳۸۵ء)  
 ”ہدایہ“ میں ہے: جو حکم خطاب (یعنی خطاب سے محکم) کا ہے  
 وہی حکم کتاب (یعنی خط) کا بھی ہے۔ (۱۵ دسمبر ۱۳۸۵ء) معلوم  
 ہوا کہ مُرید بننے کیلئے سامنے حاضر ہو کر ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر  
 بیعت ہونا شرط نہیں اور عورت تو نا محرم پیر کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ  
 ہی نہیں سکتی، بہر حال بیعت غائبانہ بھی کافی ہے، لہذا فون پر  
 کال کر کے یا میسج بھیج کر یا انٹرنیٹ پر میل کر کے یا مندرجہ ذیل  
 کے ذریعے بیعت کرنا اور بیعت ہونا شرعاً جائز ہے۔

ایضاً دیکھیں: ہمارے کتب خانہ

پانی پتی، ہزاری سرائی، بابائے دہلی

U.A.N. +91 11 25 26 92 E.M. 1284

Web: www.dawateislami.net

Email: dawa@dwawateislami.net



ISBN 978-969-631-106-8



0100141